القتال اردو فورم پیش کرتا ہے

ادارہ السحاب کی جانب سے پیش خدمت ہے

استاد احمد فاروق حفظہ اللہ کا بیان:: بعنوان :: ملالہ پہ اس قدر ملال؟

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علیٰ رسول اللہ وعلیٰ الہ وصحبہ ومنوالہ وبعد

میرے محبوب پاکستانی بھائیوں اور بہنوں السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

گزشتہ کئی روز سے ملک کا حکمران طبقہ، فوجی قیادت، مغرب کی پروردہ این جی اوز، نام نہاد حقوق انسانی کی علمبردار تنظیمیں، ذرائع ابلاغ کے لادین عناصر حتیٰ کہ امریکہ کی سیاسی قیادت، عالمی ذرائع ابلاغ اور حامد کرزئی سبی یک زباں ہو کر ملالہ کے معاملے پر اظہار ملال کر رہے ہیں۔ امریکہ اور اس کا آلہ کار حکمران اور فوجی جرنیلوں کو بڑے عرصے بعد اپنی ناکامیاں چھپانے اور اپنے مکروہ اعمال پر پردہ ڈالنے کے لئے کوئی (ایشو) ہاتھ آیا ہے۔ اسی لئے وہ اس واقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن شور و غوغاں، جھوٹ کو بار بار دھرانے اور رائی کا پہاڑ بنانے سے حقائق بہر حال تبدیل نہیں ہوتے۔ حقائق پہ نگاہ رکھنے والے لوگ یقیناً یہ سوال کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ملالہ پر ملال کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب عافیہ صدیقی کو ان کے معصوم بچوں سمیت اٹھایا گیا تھا۔ امریکی حکمران ہمیں بھی وہ منطق سمجھائے جس کی بناء پہ عافیہ اور ان کے بچوں کو اٹھانا، اس معصوم بہن کی عصمت پامال کرنا، اسے تشدد و تعذیب کا نشانہ بنانا جائز ہے اور ملالہ کو ایک گولی لگ جانا باعث رنج وملال۔ عافیہ صدیقی کو امریکیوں کے ہاتھ بیچنے والے بھی بتائیں کہ کیا عافیہ اس قوم کی بیٹی اور بہن نہ تھی۔ کیا ان کو امریکیوں کے ہاتھ بیچ کر ڈالروں سے اپنی جیبیں طالبان نے بھری تھی؟ یا فوج نے۔ ملالہ پہ ملال کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب لال مسجد و جامعہ حفصہ میں سینکڑوں معصوم کلیوں کو مثلہ گیا تھا؟ ان پہ بارود و آہن کی بارش برسائی گئی تھی ۔ برقعہ پوش طالبات، حافظات، عالمات کو نشانے لے لے کر سنائپر گنوں سے مارا گیا تھا۔ کیا ان کی خاطر بھی سرکاری سطح پر دعائیں کی گئی؟ مذمتی بیانات جاری ہوئے؟ خواتین کے حقوق کے نام پہ امریکہ سے پیسے لینے والی این جی اوز نے کیا ان کی خاطر بھی مظاہرے کئے؟ ملالہ پہ ملال کرنے والے جرنیلوں کے انسانی ہمدردی کے جذبات اس وقت کہاں تھے جب بنگال میں فوج کے بہادر سبوتوں نے سینکڑوں معصوم بہنوں کی

عصمتیں تار تار کی تھی؟ ملالہ پہ ملال کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب بلوچ سکول ٹیچر کو آئی ایس آئی کی جیلوں میں برہنہ کر کے نشانہ حوس بنایا گیا تھا؟ جب کیپٹن حماد نامی فوجی افسر نے سوئی کے علاقے میں ڈاکٹر شازیہ خالد کی عصمت دری کی تھی؟ چہ ہمارے نام نہاد آزاد میڈیا میں بیٹھے لادین عناصر اس وقت بھی اتنا ہی توقع بولے تھے یا یہ بس وہی بولی بولتے ہیں جو ان کو امریکی سفارت خانہ یا آئی ایس پی آر سکھ لائیں۔ ملالہ پہ ملال کرنے والے اس وقت کہاں ہوتے ہیں جب غربت، مہنگائی اور بے روزگاری سے صدائے والدین خودکشیاں کرتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو یتیم چھوڑ کر اگلے جہاں کی طرف بڑھ جاتے ہیں؟ پیٹ بھر کر ائرکنڈیشن کے سامنے بیٹھ کر تجزیہ کرنے والے سیاست دان ان جگنیوں میں تڑپتی کسی ملالہ کے غم پر کیوں نہیں تڑپتے؟ ملالہ پہ ملال کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب سوات و وزیرستان ہزار بستیوں کو اجاڑا جاتا رہا؟ فوجی اہلکار چادر وچاردیواری کا تقدس پامال کرتے رہیں، فوج کا توپ خانہ اور فضائیہ کے جہاز عام آبادیوں پہ عورتوں، بچوں، بوڑھوں میں تفریق کئے بغیر گولا بارود برساتے رہیں؟ ان ملبوں میں دف جانے والی ہزارہاں ملالاؤں کا والی وارث کون ہے؟ کون ہے جو ان کی خاطر بولا؟ ان کے غم میں تڑپا؟ ان کے لئے سڑکوں پہ آیا؟ لیکن جب برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے ساتھ مل کر ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت جہاد، پردے اور شرعی احکامات کے خلاف مہم چلانے والی یہ لڑکی نشانہ بنی؟ تو اس کے غم میں امریکہ سے لے کے پاکستان تک سبی کے اعوان اقتدار میں ہل چل مچ گئی، سبی رنجیدہ صورتیں بنا کر مذمتی بیانات دینے لگیں، آخر کیوں؟ کیا ملالہ کا خون خون ہے؟ اور امریکہ اور فوج کے ہاتھوں مارے جانے والوں کے رگوں میں پانی دوڑتا ہے؟ ملالہ کا نشانہ بننا پوری قوم کا ناقابل تلافی نقصان ہے اور قبائل و سوات کے ہزارہاں عام لوگوں عرب وعجم کے انگنت گوہر پاروں، جامعہ حفصہ کی سینکڑوں معصوم بہنوں کا مارا جانا کیڑے مکوڑوں کے مارے سے بھی ہلکا؟ یہ کیسے گوہر معیار ہے؟ یہ کیسے منافقانہ رویئے ہیں؟ یہ کیسا ظلم ہے؟ واقعی میرے نبی ﷺ نے ٹھیک فرمایا (ان مما ادرک الناس من کلام نبوت الاولی اذالم تس تحی تسنع ماشئت) کہ لوگوں نے گزشتہ نبوتوں کے کلام میں سے جو کچھ پایا ہے اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اگر تم میں حیانہ ہو تو جو جی میں آئے کرو۔

اللہ ہمیں فتنوں کے اس دور میں ایمان پہ قائم رکھے اور ظلمتوں کے طوفان میں حق کا نور دیکھنے کی توفیق دے۔ آمین

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلیٰ الہ وصحبہ اجمعین